ہندوستان میں مسلمانوں کے

نظامِ تعلیم و تربیت

کے متعلق

پروفیسر الیاس برنی صاحب ایم اے ایل ایل بی (علیگ) سابق ناظم دار الترجمہ سرکار عالی وصدر شعبۂ معاشیات (جامعہ عثمانیہ) کی رائے گرامی

"ہندوستان کے بلند پایہ مصنف پروفیسر الیاس برنی صاحب نے اپنے ایک مکتوب میں جو موصوف نے حضرت مولانا مناظر احسن صاحب کے نام تحریر فرمایا ہے "نظام تعلیم و تربیت" پر بصیرت افروز اظہار رائے کیا ہے جسے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

الحمد للہ. وما توفیقنا الا باللہ. آپ کی تازہ تالیف "نظام تعلیم و تربیت" اپنی مؤثریت کے لحاظ سے تصنیف معلوم ہوتی ہے. جو توفیق کی خیر و برکت سے بہت دلپذیر ہو گئی ہے اور سچ پوچھئے تو حضرت نظام الدین اولیا محبوب الٰہی قدس سرہ کے فیضان کی جھلک بھی صاف نظر آتی ہے۔

این سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

مباحث میں بظاہر جو رسمی ترتیب مفقود نظر آتی ہے نہ معلوم کیا نفسیاتی ترتیب مضمر ہے کہ الجھن کا تو ذکر کیا. خاص دلکشی بڑھ جاتی ہے کہ مطالعہ سے سیری نہیں ہوتی۔ آمد کا لازمہ تھا کہ تحریر کی رفتار تیز رہے اور برسوں کی کتاب ہفتوں میں قلمبند ہو جائے. آورد میں البتہ کافی مہلت درکار ہوتی ہے اور پھر اللہ کی جو مرضی ہو۔ بہر حال خدا کے فضل سے امید ہے کہ کتاب کے اثرات نہ صرف موافق و مخالف بلکہ حریف حلقوں میں بھی نمایاں حرکت پیدا کریں گے. مباحث پر جو کچھ بھی علمی تنقید ہو ہوتی رہے بہر حال جدید تعلیم یافتہ طبقوں میں ضرور مقبولیت پھیلے گی کہ اتنی صداقت و بداہت کے ساتھ اردو میں تعلیم و تربیت اسلام کا وہ پہلو کم واضح کیا گیا ہے جس کے سمجھنے اور دیکھنے کی تمنا مسلم نوجوانوں کے دلوں میں کچھ دن سے بفضلہ روز افزوں نظر آتی ہے اور اس مہم میں اقدام کا سہرا ماشاء اللہ آپ کے سر نظر آتا ہے ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔

والسلام۔ محمد الیاس برنی